بعون خالق کون و مکان حی احد و جہاں

کتاب مستطاب تصنیف عالم علوم منقول و معقول مولانا فضل الرسول بدایونی مغفور مرحوم

سیف الجبار

۱۲۹۲

حسب فرمائش علامہ دہر یگانہ زمان مولانا عبد القادر صاحب خلف مصنف ممدوح مطبع عالی جناب مسیحا الملک موسوم

مطبع صبح صادق نامی طبع شد

تصحیح بعض اغلاط کی جو کہ طبع کتاب سیف الجبار میں واقع ہوئی ہیں بقدر ضرورت لکھی گئیں

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۱	عہد		۲۸	۷	فرقہ	فرقہ منہم	۶۸	۶	التعالی	التعالی	۷۹	۱۷	سکلہتہ	سک
۱	۳	او	اور	۲۹	۱۳	جدی	جدی جکی	〃	۷	وتبعہ	ومتبعیہ	۸۱	۶	نغفر	نغ
۱	۱۱	تہی	بہی	۳۲	۲۰	ہوا	نہ ہوا	〃	۱۲	ذکرہاہی	ذکر کرتا ہی	۸۲	۹	نقدف	ابی نقد
〃	۱۴	ساہی	شامی	۳۳	۲	او	اور	۶۹	۱	دعبادت	عبادت	۸۴	۶	تقتیل	تقتی
〃	۱۵	جبالۃ	حنابلۃ	۳۶	۱۱	امواّت	اموات	〃	۸	البنی	التی	〃	۷	مشاہدہ	مش
〃	۱۷	ثلث	ثلث تطہیرہ	〃	〃	سودتہ	سوتہ	〃	۱۲	رلقی	زلقی	〃	۱۳	کافرا	کا
〃	۲۳	افرا	افترا	〃	۱۹	کما	کہاتک	۷۰	۱۱	اقرا	اقروا	۸۵	۵	نہان	نہا
〃	۲۴	انکار	انکا	۴۰	۱۳	زمہ	زمزمہ	۷۱	۶	اربع	اربع	〃	۸	تدر	قد
〃	〃	وہابیکا	وہابی	〃	۱۷	القدس	المقدس	۷۲	۳	فی	نی	〃	〃	خواہ خواہ	خو
۳	۲۱	الدین	الذین	〃	۱۹	لذات	اذان	〃	۶	بان لقیف	بان لقیف کیا	〃	۱۰	وہ کام	وکا
۴	۵	دی	ہووی	۵۰	۱۰	دو باز کا آردی	دو بازو بزرگ کا آرزو			فی الصلوٰۃ	لقف فی الصلوٰۃ	〃	۱۷	کہہ ہی	کر
۵	۱۱	شہید	شہدا	۵۶	۵	مقدر ہوگا	مقدر نہ ہوگا	〃	۱۸	مفراحی	مصراعی	۸۶	۲۱	عجائب	عجا
۶	۱۴	صحبون	صحبتون	〃	۷	پہرا	بہیرا	〃	۲۱	ترقعوا	لاترفعوا	۸۸	۹	تفصیل	الع
۸	۲۰	سنے	سے	〃	۲۱	من المشرق	المشرق	۷۳	۱۰	ماعد العنبر	باعد العنبر	〃	۱۹	پرستے	ہر
۱۳	۱۹	اسکی	اسطرح	۵۸	۱۵	اسماعلیین	اسماعیلی	〃	۲۱	ہیلیتہ	ہیبتہ	۹۰	۱۲	غایت	غا
۱۶	۹	کی سے	کی اذن سے	۵۹	۲۰	الجمہ	الجمعہ	۷۴	۲	لامہ	لامتہ	〃	۱۴	نغمات	نغم
۱۸	۱۱	کاقصہ	کا یہ قصہ	۶۰	۲	والبصر	والبسی	〃	۸	حالیت	حالیتہ	۹۱	۱	الی آخرہ	الی
۲۰	۱۵	کتابونکا	کتابونکی	۶۳	۴	نقلت	فقلت	〃	۱۳	جار	جیار	〃	۲۰	نبیتا	نب
۲۱	۲	او	اور	〃	۱۰	قومتی	سومتی	〃	۱۸	صیق	ضیق	۹۲	۶	فقہ	ف
〃	۱۰	جریح	جبرح	۶۴	۲	ہذہ الاحادیث	ہذا الاحادیث	۷۵	۲۴	اور بہی	کرتہی	۹۴	۵	لغظی	لع
۲۲	۱۵	عدمی	عدی	۶۶	۱۲	کرسکے	کرسکے	〃	۱۵	تسر	شہر	〃	〃	الاولیۃ	اول
۲۳	۶	الاتباع	لاتباع	۶۷	۱۵	تحقیق	تحقیق	〃	۲۱	الیسی	اسی	〃	۱۱	اوستہ	او
〃	۸	ینزل	تنزل	〃	۲۱	مشرک	الشرک	۷۷	۶	اونکو دست	اونکو وسی	〃	۱۷	یارسول	یا
۲۴	۱۷	عزیز	عزیر	۶۸	۳	الثانیہ	الثابتہ	۷۸	۹	پڑہتے سے	پڑہتے ہی سے	۹۵	۴	ام	ام
۲۵	۲	عزیز	عزیر	〃	۴	شعوا	شمعوا	۷۹	۳	این	ابن وہ	〃	۱۴	عیب	غ
۲۶	۲۰	لاکہو	لاکہون	〃	۵	لیصر	لصیر	〃	۵	تثنیہ	تثنیہ	۹۶	۸	نسبۃ	ن

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۶	۱۰	المشبتین	التشبثین	۱۱۵	۱۱	تسلوه	تستلوه	۱۳۴	۶	مخاذة	مخاده	۱۵۳	۱۳	فلا	فصلا
۹۷	۷	الهم	ام هم	۱۱۶	۷	الجبیث	الخبیث	״	۹	مرارا	فرارا	۱۵۴	۸	طبقا	طبقات
״	״	ام هم	الهم	۱۱۷	۱۳	کمکر	کملکم	״	۱۴	مرار	فرار	״	۱۴	جراجه	اخرجه
۹۸	۲	کتابے	کتابیں ہیں	״	۱۵	مضر	مصر	״	۱۹	والة	دالة	״	۱۶	وجه	جهته
״	۱۲	یاتیوا	یاتوا	״	۱۶	تدامت	ندامت	۱۳۵	۱۷	حسرانا	خسرانا	۱۵۵	۱۳	عاده	باوجه
۹۹	۱۸	یونجاتی	یونجانی	״	۱۹	انتقض	انتقص	۱۳۶	۱	معروضا	مفروضا	۱۵۶	۱۵	مسئله	[illegible]
״	۲۰	المقسمة	للمقسمة	۱۲۰	۱۶	شرکا کچه	شرک کا کچه	۱۳۷	۲	فادیت	نادیت	۱۵۷	۱۴	شرکت تالیع	شرکت تالیع
۱۰۰	۱۳	لتم	لکنتم	۱۲۱	۷	غلیه	قلبه	״	۱۶	ماتب	ماتت	۱۵۸	۵	الیدین	الذین
۱۰۱	۵	افتتر	افترا												
״	۱۰	عالم	علیم	״	۱۹	وعی	دعی	۱۴۱	۱۱	عیاده	عباده	״	۱۷	بابت	باب
״	۱۳	لاادریا	لاادری	۱۲۲	۱۳	تخیر	عجبر	۱۴۲	۲	یاران	باران	״	۱۹	کی اٹ	کی لوٹ
۱۰۲	۲۰	ثم التقی	ثم التقی	״	۱۳	انذار	الانذار	۱۴۳	۸	حدث	حدیث	״	۲۰	ابوحجامد	ابوحامد
۱۰۳	۳	تفصیلے	تفصیلے	״	۱۷	ولا	لولا	״	۱۰	کان البد	کان یبعد	۱۵۹	۳	داخله	داخلی
״	۷	نفاة	نفاه	۱۲۴	۳	لاینال	لاینافی	״	״	یفصل	تفصل	۱۶۰	۱۹	کیو	کیون
״	۱۹	الانس	الاسن	۱۲۶	۴	افده	فسره	۱۴۴	۱۱	یماکولن	بماکانوا	۱۶۱	۹	قبوالیقیا	قبوالیقبیا
۱۰۴	۹	او	اور	״	۱۵	تا	یا	۱۴۵	۵	لاهتم	لااهتم	۱۶۲	۱۸	فیهنا	وفیها
۱۰۵	۱	او	اور	۱۲۸	۷	تفوق	تفوقی	״	۶	بجائز	بجائر	״	۲۰	الرجل	الرحل
۱۰۵	۱۰	مایقول	ماتقول	״	۱۱	بقوله	یقوله	״	״	صدائق	حدائق	صحیحنامہ تقریظ			
۱۰۶	۷	امنی	امتی	۱۲۹	۱۵	تخصیصه	تخصیصة	۱۴۷	۱۲	خلف	حلف	۱۶۴	۶	کالانبیاء	کالانبیاء
״	۱۱	خاطبین	حاطبین	״	۱۸	مجدد	مجرد	۱۴۸	۱۰	اعتنی	اغتنی	فایده			
۱۰۹	۳	سیقولوا	یقولونہ	۱۳۰	۱۰	تقشیم	تقشم	״	۱۳	میه	مینه	حال خروج اتباع عبدالوہاب کا ملک نجد			
״	۲۱	وقلت	وقلت	۱۳۱	۵	نقوز	یقوزر	۱۴۹	۱۷	بندرک	بندرک	سے وادی تغلب و ظلم کرنیکا حرمین شریفین			
۱۱۰	۳	التقریب	التعریب	״	۶	وتبع تابعین	وتبع التابعین	״	۱۸	اجرجه	اخرجه	پر اور مشرک ٹھہرانیکا اہل اسلام کو اور			
״	۹	فرغة	فرغتہ	״	۱۳	خصیصه	خصیصه	۱۵۰	۸	امرة	امرة	انکی ہلاکت کا تیکا دست اہل اسلام			
۱۱۲	۱۵	فصل	فضل	״	۲۱	طواطف	طوائف	״	۲۱	موزبان	مرزبان	بالاجمال کتاب حاشیہ شامی میں اور			
۱۱۳	۷	شفع	شنع	۱۳۲	۱۵	ذبه	ذبحه	۱۵۱	۱۹	لایقولونہ	لایقولن	بتفصیل کتب تواریخ حرمین شریفین			
۱۱۴	۴	لکلام	الکلام	״	۲۰	قده	قدره	۱۵۲	۸	تقری	تفری	میں مرقوم ہی اور علاوہ اسکی تواریخ ملک			
״	۱۹	ثابت کرتا	ثابت ہے	۱۳۳	۱۴	مفعدة	مقعده	״	״	نقول	تقول	انگلستان میں بھی سب حال مفصلا مسطور ہے			

SRA

M.A.LIBRARY, A.M.U.
U49547

چھپوا دیا لیس جس بستی میں یہ فتویٰ پہونچے وہاں کے امام یا میاں جی یا جو کوئی پڑھا
جانے اونکو لازم ہے کہ عیدگاہ میں سبکو سنا دیں اور جمعہ کے بعد سنایا کریں کہ بڑا
ثواب ہوگا اور کتاب رانڈوں کی شادی جو بطور شرح فتویٰ کے ہی ہے یا نے کے وہاں کی
زبانیں جو گنتویں گاؤں کی لوگونکی بول چال اور سمجھ کے موافق ہے نظم کر کی ہی چھپوا دی ہے

فتویٰ یہ ہے

بھائیو ای مسلمانو کہ نکاح کرنا بیوہ عورتوں کا بظاہر عقل کے نزدیک بھی بہت اچھا ہے کہ
فائدے اور خوبیاں اسکی بے انتہا ہیں علاوہ اسکے ثابت ہے قرآن مجید اور حدیث
شریف سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وانکحوا الایامیٰ یعنی نکاح کرو بیوہ عورتوں
کا فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے النکاح من سنتی ومن رغب
عن سنتی فلیس منی یعنی نکاح کرنا میری سنت ہے جسنے منہ پھیرا میرے
طریقے سے یعنی انکار کیا سو وہ مجھسے نہیں ہے جبکہ ثابت ہوا کہ یہ بھی ایک حکم
ہے شریعت کے احکام سے اسواسطے کہ عرب میں بیوہ کو نہیں بٹھاتے ہیں لیس
اس سے انکار کریں یا عیب اور برا جانیں یا کرنیوالوں پر طعن کریں جسپر تہمتا
ت سے نکالیں یا نکاح کرنیوالوں کو روک دیں نکرنے دیں یا ایسے فساد کی
بات اوٹھاویں جس سے حکم خدا اور سنت رسول جاری ہنو اور کافروں کی رسم
قائم رہے یا جاہلوں کے کہنے سننے کا خیال کر کے خدا اور رسول کا حکم قبول
نکریں سو یہ سب اس قسم کے لوگ کافر ہوجاتے ہیں عورتیں انکی نکاح سے باہر ہوجاتی
ہیں نماز روزہ کچھہ قبول نہیں کھانا پینا ان لوگوں کے ساتھہ ہرگز درست نہیں
جبتک کہ توبہ نکریں اسواسطے کہ ان سب صورتوں میں انکار حکم خدا اور تحقیر
سنت لازم آتا ہے اور یہ ظاہر کفر ہے جیسا کہ تمام کتابوں میں لکھا ہے اور آیت مذکورہ کے

تفسیر مین آیا ہی کہ جو کوئی عیب جانے دوسری نکاح کو وہ بے ایمان ہے پس سب مسلمانون
کو واجب ہے کہ جن لوگونکے گھر مین بیوہ عورت لائق نکاح کے ہو اونکو سمجھا وین
اور نصیحت کر دین اور جو نہ مانین تو تعزیر دین اور جو تعزیر کا قابو نہ چلے تو اونکے گھر کا
کھانا پینا بولنا سلام علیک کرنا سب چھوڑ دین اور اپنی شادی غمی مین اونکو نہ ملا دین
اور جو اونکے جنازے پر جاوین اگر ایسا نہ کرینگے تو یہہ بھی اونکے ساتھ دنیا و آخرت
کے وبال اور عذاب مین گرفتار ہونگے اور وہ روایت انپر صادق آویگی کہ کسی
شہر مین ایک لاکھ آدمی مرے سو ایک ولی نے دیکھا کہ دو چار تو با ایمان اور باقی سب
بے ایمان ہو کر مری دعا مانگی الہی کیا سبب ہے کہ یہہ لوگ بے ایمان مرے
آواز آئی کہ ان لوگون نے دین کی بات مین غیرت نہین کی اور نافرمان لوگون
سے ملنا نہین چھوڑا اسواسطے یہا ہوا ذرا غور کرو کہ جب ایمان گیا تو کون کام آویگا
کمر ہمت کی باندہو اور کفر کے رسم کو توڑ کر نکاح رانڈون کا کر دو کہ قیامت مین حضرت
پیغمبر خدا کا ساتھ ہوگا اور شہیدون کا درجہ ملیگا اور جو کوئی نہ مانے اوس سے
ملنا چھوڑ دو اور ذات سے نکال دو نہین تو تمہارے بھی ایمان جانیکا خوف
اللہ تعالے بچاوے اور جان لو کہ مکے مدینے سے اسلام آیا ہے اور وہان
کے سو بزرگون نے یہ فتوی بھیجا ہے اور فرمایا ہی کہ اب بھی جو لوگ نہ مانینگے او
ایسا غضب اور بلا آویگی کہ دنیا مین بےعزت اور تباہ ہو جاوینگے اور آخر کو بے ایمان
ہو کر مرینگے اللہ بچاوے اپنے غضب اور اولیا کی بددعا سے اور یہہ بھی معلوم
ہو کہ اسی سال سنہ ۱۲۷۰ ہجری مین حج سے پہلے ایک رات عشا کے وقت
ہزارون آدمیون نے دیکھا کہ ایک سرخی بڑی شدت کی مدینہ منورہ مبارک کی
طرف نمودار ہوئی اور بڑی دیر تک قائم رہی پھر تمام آسمان مین پہیل گئی اور

سرخی اس ہیبت اور خوف کی تھی کہ اوسکی طرف دیکھا نہین جاتا تھا اور ہندوستان مین
بھی بعض جگہہ سے لوگون نے دیکھا تھا غرض کہ مکہ شریف مین اس بات کا بڑا
چرچا ہوا تمام بزرگون نے فرمایا کہ یہ نشانی خدا کے قہر اور غضب کی ہے جس روز حضرت
امام حسین رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تھے یا تو اوس روز آسمان سرخ ہوا تھا
کہ غضب الٰہی سے یزید اور تمام ملک اور لشکر تھوڑے عرصے مین غارت ہو گیا تھا
اور بعد اوسکے پھر آجتک کبھی ایسی نشانی قہر کی نمودار نہین ہوئی مگر معلوم ہوتا ہے
کہ شاید پھر کوئی بڑا بھاری خدا کا غضب نازل ہونیوالا ہے سو اوسی عرصے
مین ایک بزرگ کو خواب مین الہام ہوا کہ یہ سرخی جو آسمان مین نمودار ہوئی تھی
جان لو کہ یہہ ہندوستان کی بیوہ عورتون کا ظلم اور خون جمع ہو کر جناب رسول ۵
خدا سے فریاد کرنے آیا تھا سو عنقریب اون مسلمانون پر خدا کا غضب اور قہر
آنیوالا ہے جلدی خبر کر دو کہ توبہ کرکے جلدی سے بیوہ عورتون کا نکاح کر دین
ورنہ غضب الٰہی کی ایسی بھاری وبا آویگی اور قحط پڑیگا کہ اکثر یزید کیطرح غارت اور
تباہ ہو جاوینگے سو بندۂ عاجز نے واسطے خیر خواہی بھائی مسلمانون کے
اس بات کو بھی چھپوا دیا کہ جلدی رسم ہنود سے توبہ کرکے بیوہ عورتون
کی بند خلاصی کرین یعنی نکاح اور شادی اونکی کر دین کہ اللہ کے قہر اور غضب
سے بچین اور بندے کے حق مین دعا کرین ورنہ اس بلا کے آنے مین کچھ
شک اور شبہ نہ سمجھین الٰہی سب مسلمانونکو ہدایت کر اور اپنے قہر اور غضب سے
بچا آمین یا رب العالمین اور مہرین اون بزرگونکی یہہ ہین

عبد الرحمن توجیہی | محمد امین | احمد دحلان | حسین | محمد [illegible]

یہ مفتی حنفی ہین مکی ہین | یہ مفتی مالکی ہین مکہ مین | یہ مفتی شافعی ہین مکی ہین | یہ مفتی شافعی ہین مکی | یہ مفتی حنبلی ہین مکی

محمد سعد	عبد الرحمن بن عثمان جمال	عبد الرحمن بن حامد	احمد الحواوي	مصطفى بن محمد المعصوي الشافعي
عمر بن كاف	عبد الرحمن بن محمد مراد	محمد مصطفى النحاس	سيد محمد جلال الدين	جعفر حسيني البرزنجي
لطفي حسن الله	ابراهيم بن حبان	سليمان يوسف	عبد الجليل	احمد بن محمد
سيد محمد عارف	محمد صادق	سيد محمد النصير	محمد بسيوني	حسن طبيب
عبد القادر شوكير	ابراهيم المفتي	محمد جار الله	علي رهني	سيد محمد صالح
سليمان عيسى	محمد حبيب الله	عبد الرحمن جمال	سيد محمد الليثي	شيخ الحراوي
محمد شهرتي	حسن	سليمان عقبه	سيد عمر شطي	عبد الحميد
احمد	مصطفى عفيفي	منصور	شيخ منشاوي	محمد راضي
عبد القادر شمس	عبد الرحمن افندي	عبد القادر السنجي	عبد المطلب	ابو الخير احمد
احمد كمال	محمد حسن	محمد سعيد	جوده علي	السيد عبد الله
محسن [illegible]	ابرهيم	احمد امين	شيخ فردوس	عبد الرحمن عجمي
عبد الله مشاط	شيخ عمر شاطي	عبد الله مشاط	سيد احمد حبشي	عباس بن جعفر

٦

خلیل ابن خلیل	الفقیر الی الله یحیی بن حکومہ	محمد سالم عایش	علی بن عبد الله شامی	محمد بن ابراهیم
علی بن ابراهیم لطاح	عبد الجلیل	محمد بن عبد الله	محمد السید	علی بن احمد الو مسیرہ بن
احمد با عثمان	احمد جلس	محمد صالح	احمد فتاح	محمد سلیمان
سید علی	حسین علی بن عبد الرحمن	محمد سید حیات	محمد حسین	حبشی عبد الله
حماد	سید عبد المحسن	حامد بن محمود	عبد العزیز	علی بن حامد
محمد بن علی	مسعود	عبد الرحمن	ابراهیم بن حسین	حضر بن عبد الله
سید علی	عمر	سید محمود	سید محمد	حسن بن محسن
عبد الهادی	مبارک	رحمة الله	محمد عمر	عبد الستار
محمد بن علی	علی طحال	احمد وداعی	محمد عثمان لودی	سید محمد سبط ملوجی
سید ابن غنی سبط بلو	یوسف	محسن	عبد القادر	قاسم
سید عبد الرحیم	عبد العزیز بن هاشم	سید طاهر	هاشم بن قاسم	سید عثمان
ابوبکر قمانشی	علی حریری	حبیب بن طیب	سید عبد الله	عبد القادر فاروقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ جل شانہ کی تعریف

خدا کی شان ہے کیسی ہویدا
کیا آدم اور حوا کو پیدا

پھر ان دونوں کو شادی سے کیا شاد
کہ انکی نسل سے دنیا ہو آباد

نکاح حوا کا آدم سے ہوتا
تو عالم کسطرح آباد ہوتا

یہ پہلے پہل شادی کیا جانیں
جو سب کچھ دیکھتے ہو تم عیاں ہیں

ہوا پھر حکم اولاد آدم
نکاح جلدی کرو بیٹوں کا باہم

بنا شوہر نہ بیٹھے دل لگا کی
کہ ہمنے مرد کے خاطر بنائی

بٹھانے کو نہیں ہمنے بنایا
کہ عورت مرد کا جوڑا بنایا

ہوا منکر جو اس حکم خدا سے
بلا شک ہو گیا کافر خدا سے

خدا سے پھر گیا مرد و دو کنہ
ہوا وہ کافروں لوگوں کا بیڑہ

منافق جاہلوں کا ساتھ مانا
کلام اللہ کو برحق نہ مانا

خدا کے حکم کی عظمت نہ جانی
ناحق وون کافروں کی رسم ٹھانی

نکاح کرنا نہیں ہے وہ کہا سا
تو شرع کے سوا دوسری کہانی

وہ ہیں دنیا میں ذلیل و رسوا
کہ بخشا واسطے پیغمبر قرآن کے

نبی صاحب کی تعریف

درود اللہ کا ہو ان پہ ہر دم
اور اولاد اور اصحاب پہ بھی ہر دم

[illegible]

MAULANA AZAD LIBRARY, A.M.U. ALIGARH.
29 JAN 1969

عجب الٹی رسم کافر چلاویں ۔ کنواری بیاہیں رانڈوں کو بٹھاویں

اول تو چاہیے بیوہ کی شادی ۔ کہ اوسکی لگتی گھر کی آبادی

بڑا ہے پاپ جو کافر کہاویں ۔ کہ ساری عمر بیوہ کو جلاویں

ستی جلکر نہیں ہے راکھ ملتی ہین ۔ یہ جلتی ہے سدا بن آگ جل میں

مسلمانوں خدا کا خوف کیجیے ۔ گنہ رانڈوں کا اپنے سر نہ لیجیے

یہ ہے رسم ہنودوں کی فسادی ۔ نہیں کرتے ہیں وہ رانڈوں کی شادی

اگر تمکو لگے یہ رسم پیاری ۔ تو کرتے کیوں نہیں تم اوس ساری

رکھو چوٹی اڑاؤ داڑھی منڈاؤ ۔ جنیو ڈال کر ٹیکا لگاؤ

بجاؤ سنکھ پوجو مورتوں کو ۔ دھر و جلوا تیو نکی صورتوں کو

طریقہ کفر کا تمکو جو بہایا ۔ تو پردہ عورتوں کیوں لگایا

نکاح کرتے ہو کیوں پھیرے اوٹھاؤ ۔ پجامہ کسلیے لہنگا پہناؤ

نہ گاڑو قبر میں مردہ جلاؤ ۔ جنازہ کسلیے ارتھی بناؤ

اگر چہ چھوٹتی ہیں رسمیں تو ساری ۔ رکھیں پھر کسلیے دو چار جاری

٩

کہان جاتی رہی ہی عقل اوسکی | سمجہتے کیون نہین ہین بات دہکی
جب ہو بہوکا ک روٹی کی اوسکو | دلاتے ہو نہین دوبارہ اور اوسکو
بہلا جبکو ہو نو روٹی کی درکار | اوسی پاپی رکہین ہو کہا سہ انکو
کہی یہ بات ہی پردہ مین وہ ہکے | سمجہ لو اپنے دل مین غور کر کے
بٹہا کر رانڈ کیا تمنے اوٹہایا | خدا کا آپکو دشمن بنایا
پہر ہی کہنا سخن مردون کا بیجا | نہین راضی یہ کہوی منہ سہی ہوا
بہلا پہلے تمہین اوسنے کہا تہا | نکاح تمنے جو اوسکا کردیا تہا
جواب وہ کیا کہیگی پہر بچاری | وہ ہی ہر بات مین تابع تمہاری
اگر منہ سے کرے انکار بیوہ | نو جانو عورتون کا ہی یہ شیوہ
کرین انکار منہ سے دل مین راضی | کہ ہی اونکو خیال لوکا لاجی
رنڈاپا ہے اگر اچہا تو سوچو | وہ روتی کسلیے ہی اوس سے پوچہو
سہاگ آتا ہی اوسکو یاد جسدم | تو روتی چیخ کرتی ہے ماتم
بٹہانا رانڈ کا لوگو غضب ہی | سہاگن کا بڑا جگ مین ادب ہے

بہلا اون سے برا پہر کونسا ہی — شرافت مین زیادہ جو لسا ہہ
جو اون سے اپکو سمجے گا بہتر — تو وہ کافر ہوا ستو سے بہتر
نہ انکو سانہہ بہر کہانا روا ہی — نہ اون سے بولنا ملنا بہلا ہے
نکاح سی ہوگئی زن اوسکی باہر — حرامی ہوگی اب اولاد طاہر
نکاح رانڈونکا کرنا سب جگہون مین — چلا آتا ہے لوگو مسلمون مین
تمامی بادشاہون نے یہ مانا — کیا جلدی سے بیوہ کا ٹہکانا
مگر اس دیس مین یہ ہندو کی رسمین — ملا لین جاہلون نے ہین آپس مین
مسلمانون ذرا غیرت سنبہالو — رسوم کفر کو جلدی نکالو

حقیقت حال شیخ سید مغل پٹھان

کہین جو لوگ ہم اونچے پٹہان ہین — مغل ہین شیخ ہین سید میان ہین
کرین پہر کافرونکی رسم قائم — بڑون سے پہر گئے انپر وہ ظالم
نہین یہ دیکہتے اوپر کی نسلین — کہ تہی اونمین کہان ہندو کی رسمین
کہان پہرتے ہین یہ بہولے بیچارے — کہ ہین بیوہ کی یہ اولاد سارے

بیوہ سی ہی کہ حضرت ابو بکر صدیق نے دو بیوہ سی شادی کی ایک بی بی ام رومان دوسری اسماء بنت عمیس

کفر کو چہوڑ کر کافر سدا سے | مسلمان ہوئے ہیں شاہ و گدا سے
ولیکن اب کے بہ بیے مسلمان | نہیں اونکو خیال دین و ایمان
مسلمان ہو گئے پہ کافر رہی ہین | جو رسمیں کافرونکی یہ کری ہین
رسوم کفر پہ ایسے جمے ہین | بتاوے جو کوئی اوس سے لڑے ہین

مسئلہ

کریگا سامنا عالم کا کوئی | تو وہ والت دین سے کافر کہوئی
حقارت جو کہ عالم کی کریگا | تو بیشک جان لو کافر مریگا
طلاق اوسکی پڑے زن پر اوسی دم | اوسی لعنت خدا کی ہو دمادم
غرض یہ ہندوں کی رسم توڑو | وگرنہ شیخ سید کہنا چہوڑو
کہو ست ہین مغل یا ہم پٹھان ہین | کہو چہوٹ یار انکہ میان ہین
کہ وہ کرتے نہیں بیوہ کی شادی | اونہین کی رسم ہی تمنے ملادی
مسلمان ہو گئے یہ لوگ ظاہر | مگر بالکل نہیں ہین صاف ظاہر
ابہی تک چال کافر کی چلین ہین | نہ رسم کفر سے ہرگز ٹلے ہین

نہ اوسکے ساتھ پھر کھانا پکو کھاؤ — نہ اپنے پاس تم اوسکو بلاؤ
پھر کہوگی جو عورت نکاح کو — نہ پہنچیگی کبھی ہرگز فلاح کو
ہوئی وہ کافرہ بس جان لیجو — پھر اوسکے ہاتھ کا پانی نہ پیجو
کرو اوسکو جدا گر سے نکالو — تم اپنے دین و ایمان کو سنبھالو
کرے توبہ نکاح منظور کرلے — کرو خاطر اوسے پھر تم [illegible]
یہی مضمون جو مین نے لکھا ہے — یہ فتوا خاص سبکے بیچ مین ہے
سوا میرے عالمون نے لکھدیا ہے — سنا نے جو کوئی کافر ہوا ہے

بیان بیوہ کے نکاح کو برا کہنے والون اور منکران کی سزا کا جب تغیر دینے کا والو نہ چلے

مسلمانون یہ رسم کفر توڑو — پھنسے ہین جو کوئی اونکو چھوڑو
کریو خوف اوسے کھانا پانے — یہی ایمان کی ہیگی نشانے
کبھی شادی مین بھی اونکے نہ جانا — نہ اپنے کاج مین اونکو بلانا
مری بھائی تم ایسون سے نہ ملنا — نہ راہ دین سے پھر کر پھسلنا
گران لوگون سے تم ملتے رہوگے — تم اپنے دین و ایمان کو کھوگے
گیا ایمان جبکا میرے بھائی — پڑا اوسپر سدا غضب الٰہی
چلیگا ساتھ اپنے دین و ایمان — جدا ہوجاینگے سارے عزیزان
خدا جسدم کریگا تمکو بیجان — سبھی ہوجاینگی تمسے گریزان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیان پردوں کا

[illegible]

نہ چھوڑو رسم گندی ہندوؤں کی	کبھی یہ ذات جانو پردہ سو نکی
کہ جو کافر ہوئے دہیر وہ نسبی ہیں	سمجھتے حق نہیں عقلو نہیں ہیں

بیان شادی کے بری رسموں کا

جنہوں کو رسم کفاری کی لہرا	وہ پاندہیں بیاہ میں گنا سا
یہ ہمیں پوچھے کہ شادی چاہیں	سلامی قبر کی بحث کرا دیں
او نہیں کافر جانا ہے ان سے جان	نہیں او لکار ہا کچھ دیں کا
سنڈ ہا باندہیں رنگی کپڑے پہناویں	لگا مہندی اوسے دولہا بنا
گہر و نہیں عورتیں گاویں نچاویں	بلا کر رنڈیاں باہر نچاویں
جہاں ہوتی ہیں ان رسموں سے شادی	نہیں جانو نکاح لڑکا مراد
مسلما نو ذرا غیرت کرو سے	مسلمان ہو کر ہندو مست ہو
اگر بخشش نہیں سے کرم اپنی درگا	دیکھو کافروں کی رسم نہ نہد
سے نبی جنت میں بیٹھک گہر وہی کا	جو تابعدار ہو حضرت نبی کا

دعا

خداوندا بحق مصطفے کے	طفیل فاطمہ خیر النسا کے
تمامی آل پیغمبر کا صدقہ	سبھی اصحاب آن سرور کا صدقہ
دعا سنکے کرم سے میری باری	نکاح بیوہ لڑکا ابتو کروی جاری
ہدایت اس سے ہو خلقت کو دی	[illegible]

[illegible]

ماں بہن بیٹی بہو اور ساس جان | پہوپہی بہتیجی بہانجی خالہ کو مان
اور کیا جس سے نکاح اوسکی بیٹی | اور بہن ہو باپ کی بیٹی پہوپی
اور نکاحی باپ کی سوتیلی ماں | سے نکاح اوس سے حرام ہی مہربان
اور پیا ہو دودہ جسکا وہ حرام | اور جو ہو بیٹی اوسکی لاکلام
دودہ پینے سے نکاح اوس سے حرام | جتنے ہین ماں باپ کے رشتے تمام
ان سوا جتنی ہین عورت سب حلال | گر نکاح ہرگز نہ تو سنت کو ٹال
اور جو اونمین سے کوئی بیوہ ہوئی | تیر سے کرے نہ نکاح اوسکا جبہی
سو شہیدوں کے لقب کو تو لے | ایسا درجہ پہر کہاں تجکو ملے
اور نہ بیچے اوس جرم سے جو ہے لکہا | رانڈ رکہنا ہی گہر مین ناروا
کچہ نہ کیجیو جاہلوں کا تو خیال | جاہیو ہو نکی مین کتنی پائمال
جبکہ جاہل تجکو مارین بولیاں | وہ شہادت کی سمجہیو گولیاں
جب تو سہیگا سو شہیدوں کا ثوا | زخم لگتے ہین زبان کے بے حساب
یاد کرین جابنی کا اے میاں | پہر کہاں یہ زندگی اور تو کہاں

۲۴

کیا برائی ڈرتے ہین وہ عقبی — باپ سبکا ایک ہی آدم ہی

اصل پہر سبکی منی دیکھو سہو — اور پیا ہی پیٹ ہین گندہ لہو

لیکہ پہر فرشتے کے برابر بہی — اسپہ کہو شیخی کہان جاتی رہی

جو کرین اچہے عمل اشراف ہین — جو کہ ہون بیدین وہ اجلاف ہین

یعنی بدکاری کرین ہین نت — حق دبا دین غیر کا ظالم سدا

جہوٹ بولین اور سدا کہاوین حرام — بے نمازی بدعتی منکر تمام

اونکو فرمایا کمینہ اور پلید — حق تعالی نی لقرآن مجید

اور جو ہووے متقی پرہیزگار — حق تعالی سے ڈرے لیل و نہار

اوسکو فرمایا بڑا اشراف ہی — آپکا قرآن مین یہ صاف ہی

جو ترا قرآن پر ایمان ہے — دیکھ لے اللہ کا فرمان ہے

ذات سبکی ایک ہے اور اصل ایک — پہر عمل سے ہو رذالا یا ہو نیک

کافرونکی طرح مت کہنا کہین — ہین برا ہون ذات مین ہم ہی بہین

مین کہا شیطان نے رانذا گیا — لعنتی کے طوق مین باندا گیا

بعضے لوگون کا سنو پھر یہ حال — دو جہاں انکا اسلیے آیا وبال
حق بہن بیٹی کا وہ دیتے نہین — ظلم سے کہاتے ہین وہ اونکی زمین
تو کہانا جیسے ہے سور حرام — اور رہنا ہے جہنم مین مقام
سب دہر پچہاوینگی سر پیٹ ہین — ظلم سے جتنی دبائی ہین کہین
جسطرح قارون پر لادا گیا — ویسے ہی انکا گلا باندا گیا
گر مسلمان ہو گئے تم بیدخل — حکم جیسا ہی کرو اوسپر عمل
جسقدر اللہ نے دلوا دیا — ہر کسیکا حصہ حق بتلا دیا
ویسے ہی دیدو مسلمان گر ہو تم — کسلیے کرتے ہو اوسمین بیش و کم
یکدن سب چہوڑ کر مر جاوگے — بوجہ اپنی جان پر لیجاوگے
کسلیے کرتے ہو یہ ظلم و ستم — ہو چکا بس اب تو لوگو جاو تم
حق بہو بیٹی کا مت رکہنا کبہی — جو کہ اونکا ہو وہ دیدینا سبہی
اور بہی بعضوں کے دل پر ہے خیال — بلکہ کہتے ہین زبان سے یہ مقال
جو نکاح بیوہ کا کر دینگے کہین — اوسکے حصے کی زمین جاوے وہین

اور جو لالچ سے لڑکی کا لیو زین
کیون نہین کرتے ہو پیچہے کہین
تو رہو وہ مال اور ساری زمین
دور کر لو اوسکے دینا وہین
اور جو ایسین نہ دیکہو برملا
تم مسلمان دیکہ لو تم دوسرا
پھر ہو اوسکا حق ہو از دے کتاب
یکون دبائی ہو زمین خانہ خراب
جو اوسکا اللہ نے اولاد دے
اونکو مان کا حصہ پوچہ کا بھی
اور جو بیٹے اولاد کے وہ مر گئے
پھر نہین مختار ہو اوسکے بھی

بی بیو نکو بھی رہے اسکا دہیان ظلم مت کرنا مسلمانو کبھی
ہے اطاعت شوہر و نکی بڑی
اونکو راضی رکہے بیشک جنت ہے
جو رہے ناراض دوزخ ...
قول پیغمبر کا سن لو دوستو
عورتونکو کس عنایت سے کہا
جون سی عورت میان راضی رکہے

[illegible]

الغرض دونون کناہون سے بچو | زندگی دن چار ہے لو ...

بیان میان بی بی کے حقوق کا

بعضے جاہل بی بیو نکا حق نہ دین | چھوڑ کر بی بی زناکاری ...
اونکا بھی سور سا منہ ہوگا بڑا | دین و دنیا مین پڑے سخت ...
بی بیو نکا حق مسلمانو سنو | اوسکا واجب ہے ادا کرنا ...
ستر سے دیکھین رکھو اونکو مدام | حسب لائق دو اونہین کپڑا ...
اور نہ دو تکلیف تم اونکو کبھی | دین کی باتین سکھاؤ ...
اور مہر اونکا کرو جلدی ادا | قرض کے مانند واجب ہے ...
اور نہ دو گالی سنو اونکو بڑی | جانور کیطرح مت مار ...
ہان جو ہووے بی بی نمازن لنواز | پہلے کہدو سبہی بی بی ...
پہر نماسنے مار کر سیدہی کرو | دین کی باتو نمین اللہ ...
مارنے سے بھی نمانے جو کبھی | چھوڑ دو دیکر طلاق اوسکو ...

مسئلہ

جو کوئی دو بیبیون سے گہر بہرے | دو نو نکا حصہ برابر ...
گہر جدا دونون کا کر دیوے بہلا | تو رہین خوشحال دو ...

[illegible]

از طفیل اسم اعظم یا خدا
عاجز و بیکس کے سن لی دعا
آدم و حوا کے یارب واسطے
رحم کر بگڑے ہوؤں کو پھر ب
اپنے پیغمبر کا صدقہ یا خدا
سرور مصطفے کا واسطہ
بوبکر صدیق اکبر باصفا
ان صاحبوں کے یا خدا
عثمان سخی و باحیا
خاطر قلعہ توڑے کفر کا
حسن پیارے نواسے مصطفے
کا صدقہ حسن میرے مولا
طفیل خالد صاحب لوا
تو نے فتح سنت کو دلا
طفیل جملہ اصحاب رسول
واسطے اہل بیت مصطفے
خدیجہ عائشہ اہل نبی
صدقہ و نیچے چادروں کا یا خدا

جس سے تو نے عرش کرسی کو بنا
ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
اور گروہ انبیا کے واسطے
ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
روضۂ اطہر کا صدقہ یا خدا
ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
اور عمرؓ فاروق عادل بے ریا
ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
اور جناب مرتضیٰ شیر خدا
ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
دوسرے جو ہیں شہید کربلا
ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
اور شہیدوں بدر والوں کا واسطہ
ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
یہ دعا یارب میری کرلے قبول
ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
ان سوا اور بھی بیبیاں جو ہیں سبھی
ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا

۲۷

اور بروح جملہ اصحاب کبار
ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
از طفیل حضرت پیران پیر
غوث اعظم اولیاؤں کے امیر
اور بزرگ صالحین و اولیا
ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
مرشد کامل کا صدقہ یا خدا
غوث وقت و قطب عالم جو ہوا

پھر بحق فاطمہ اور حسن	رو نہ کچھ یا حسینی دعا
اب برائیں جلد ہو ونکی بڑی	ہو نکاح رانڈ ونکی جلدی بپا
یا الٰہی کفر کے نکلے بلا	اور ہدایت کی ہوا چلا
ہر کہیں ہیچہ ندا اوسے سنیا	ہو نکاح رانڈون کی جلدی بپا
نام جن حضرات کا مین نے لیا	جان لو بیشک یہ ہے
اب قلعہ یہ کفر کا ٹوٹے بڑا	ہو نکاح رانڈون کا جلدی بپا
ان بزرگون کا طفیل اور واسطہ	رو نہیں کرتیگا مولی یہ
مجکو اوسکی ذات کا ہے آسرا	ہو نکاح رانڈون کا جلدی بپا

دوسری دعا

چشم تر سے پھر دعا عبد الرحیم	مانگ لو اللہ سے وہ جھکر
اوسکے در سے کون ہے خالی گیا	ہو نکاح رانڈون کا جلدی بپا
یا خدا کوشش مری منظور کر	رسم کفاری کو جلدی دور کر
اپنے پیغمبر کی سنت کو چلا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی بپا

[illegible] حاصل [illegible]

[illegible]

اونکی اولادون سے کنبہ ہو دونو بسا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جا بجا
جو کوئی اس کام مین کوشش کرے	اوسکا بہی دولت سے یارب گہر بہرے
کل مرادین اوسکی پوری ہون سدا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
یہ دعا یارب ہو مقبول ہو	آمین آمین سب مسلمانو کہو
اسمین سب کی واسطے ہوگا بہلا	ہو نکاح رانڈون کا جلدی جابجا

دعا تیسری

جسطرح بلقیس کا جاگا بہاگ	جو سلیمان سے ہوا اونکا سہاگ
ایسے ہی رانڈونکا یارب کر بہلا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
جب زلیخا کے پہری دن اور نصیب	حضرت یوسف ہوا اونکے حبیب
ایسے ہی اوجڑے گہرون کو پہر بسا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
ام سلمہ کا نکاح جیسے ہوا	جو پیمبر سا اونہین دولہا ملا
اونکو بہی نعم البدل یارب دلا	ہو نکاح رانڈونکا جلدی جابجا
جب فرشتون نے سنی میری دعا	سب نے خوش ہوکر تبہی آمین کہا

٢٩

[illegible] مسلمان [illegible]

فقط تمام شد نظم [illegible] والسلام الحمد للہ

رفع اشتباہ

اگر کوئی کہے کہ رسول خدا نے فرمایا ہے جو عورت ذات اور حسن والی رانڈ ہو جاوے
اور یتیم بچے اوسکے پاس ہوں پس مارے غم کے اوسکے چہرے پر سیاہی آجاوے
اور وہ یتیموں کی پرورش کرے یہاں تک کہ جوان ہو جاویں یا مر جاویں پس وہ
عورت بہشت میں ایسی میرے قریب رہیگی جیسے کلمے کی اونگلی اور بیچ کی اونگلی
پاس پاس ہے اس حدیث سے بڑا درجہ بیوہ کا ثابت ہوا اور اس کتاب میں
سوائے عذاب کے کہیں بیوہ رہنے کا ثواب بیان نہیں کیا جواب اوس
حدیث میں مطلق بیوہ رہنے کی فضیلت نہیں ہے بلکہ اسمیں دو باتوں کی قید ہے اول یہ
وہ بیوہ ایسی غمگین رہتی ہو کہ اوسکے چہرے پر سیاہی آجاوے دوسرے یتیموں کی خدمت میں
مشغول رہتی ہو اور جانے کہ نکاح کرنے سے یتیم بچے تباہ ہو جاینگے تب اوس بیوہ کو نکاح
نکرنا بہتر ہے لیکن ایسی بیوہ بہت کم ہوتی ہے کہ اس سبب سے نکاح ثانی نکرے بلکہ اکثر
بسبب عار برادری کے نکاح نہیں کرتی ہیں اور کم چیز کا حکم معدوم کا ہوتا ہے اگر
مطلق بیوہ رہنے میں ثواب ہوتا تو پیغمبر زادیوں کی کیوں شادی ہوتی پس یہ
ایک عذر خاص لاچاری کا ہے ہر ایک بیوہ ایسی نہیں ہوتی ہے اور بالفرض
اگر اس قسم کی بیوہ ہوا اوسکو ایک ہی درجہ ہے اور سہاگن کو ہزاروں درجے ہیں
اور اگر نکاح کرنے سے یتیموں کی بھی پرورش ہو جاوے تو اس صورت میں
وہ درجہ بھی نہ رہیگا بلکہ نکاح کرنے سے دونا ثواب ہوگا ایک تو یتیموں کی پرورش کا
دوسرے سہاگ کا درجہ ملنا اور اوس حدیث میں فقط یتیموں کی پرورش کی وجہ
سے ثواب فرمایا اور سوا اسکے کوئی درجہ بیوہ رہنے میں فضیلت کا نہیں ہے

DUE DATE

ف۳۰س ج ۲۹۲

ف۳۰س ج
۲۹۲

ف۳۰س ج
۲۹۲

Date No. Date

۱۹۵۲ ۲۷